زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں چھ روزہ بین الاقوامی نیزہ بازی مقابلے اور نیشنل ہارس شو کا انعقاد

یونیورسٹی میں بین الاقوامی نیزہ بازی مقابلے پاکستان کیلئے اپنا امیج بہتر کرنے کا شاندار موقع ہے۔صوبائی وزیر قانون و داخلہ رانا ثناء اللہ خاں

مقابلوں میں آسٹریلیا ، برطانیہ ، جنوبی افریقہ ، امریکہ ، جرمنی ، اومان اور یمن کی نیزہ باز ٹیموں کی آمد سے پاکستان میں انٹرنیشنل سپورٹس کے انعقاد پر چھائے نااُمیدی کے بادل چھٹ گئے ہیں۔ رئیس جامعہ پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں (ستارہ امتیاز)

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں چھ روزہ بین الاقوامی نیزہ بازی مقابلے اور نیشنل ہارس شو کا انعقاد ہوا۔تقریب میں صوبائی وزیر قانون و داخلہ رانا ثناء اللہ خاں،رئیس جامعہ پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں، ممبران اسمبلی حاجی محمد اکرم انصاری، حاجی خالد سعید، ڈی سی او فیصل آباد نورالامین مینگل، پاکستان میں نیپال کے سفیر بھرت راج پڑھیال،عورت فاؤنڈیشن کی چیئرپرسن محترمہ سیمی کمال،اومان کے قائم مقام سفیر ولید عیسی علی الزید جالی،سابق وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی و چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن اور انڈجنس ہارس بریڈرز کے

عہدیداروں نے شرکت کی۔معززین نے کہا کہ یونیورسٹی میں بین الاقوامی نیزہ بازی مقابلے پاکستان کیلئے اپنا امیج بہتر کرنے کا شاندار موقع ہے اوران کیلئے یہ بات انتہائی پرمسرت ہے کہ یہ اعزاز فیصل آباد اور زرعی یونیورسٹی کی جرأت مند قیادت کو حاصل ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی اور یونیورسٹی انتظامیہ کی طرف سے نیزہ بازی سٹیڈیم کو مستقل حیثیت دیتے ہوئے یہاں آئندہ بھی بین الاقوامی مقابلے منعقد کرنے کے جس عزم کا اظہار کیا گیا ہے اس سے پاکستان میں انٹرنیشنل سپورٹس منعقد کرنے کے حکومتی جذبے کو توانائی میسر آئی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ مقابلوں میں آسٹریلیا، برطانیہ، جنوبی افریقہ، امریکہ، جرمنی، اومان اور یمن کی نیزہ باز ٹیموں کی آمد سے پاکستان میں انٹرنیشنل سپورٹس کے انعقاد پر چھائے نااُمیدی کے بادل چھٹ گئے ہیں اور وہ توقع رکھتے ہیں کہ مستقبل قریب میں دوسرے کھیلوں کی ٹیمیں بھی پاکستان میں آکر کھیلیں گی۔یاد رہے کہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد نے گزشتہ سال بھی نیزہ بازی کے بین الاقوامی مقابلے اسی گراؤنڈ میں منعقد کئے تھے جن میں برطانیہ اور جنوبی افریقہ کی ٹیموں نے خاص طور پر شرکت کی تھی جو اس سال دنیا کی آٹھ ٹیموں کی پاکستان آمد میں معاون ثابت ہوئی۔پاکستان میں نیزہ بازی کے روح رواں ملک عطاء محمد، انڈجنس ہارس بریڈرز کے ملک نعیم اور دیگر گھڑ سواروں کے اس عظیم کھیل کے حوالے سے پاکستان کے قابل فخر سفیر کی حیثیت حاصل ہے۔مردوں کے ساتھ ساتھ برطانیہ، جرمنی اور جنوبی افریقہ کی خواتین کھلاڑی بھی نیزہ بازی کے بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لیا۔

شعبہ دیہی عمرانیات کے زیر اہتمام بڑھتی ہوئی آبادی کے ملکی ترقی پر اثرات کے عنوان سے خصوصی سیمینار

پاپولیشن جیسے اہم اور حساس موضوع پر کھلے ذہن کے ساتھ مکالمے کا آغاز کیا جانا چاہئے تاکہ حقائق پر مبنی معلومات کی روشنی میں پلاننگ کو آگے بڑھایا جا سکے۔رئیس جامعہ پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں

حکومتی کوششوں کے باوجود مانع حمل طریقوں کا استعمال 32 فیصد پر محدود ہے لہٰذا اس میں اضافہ کیلئے حکومت کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ اداروں کو بھی آگے آنا ہوگا۔ڈاکٹر محمد اقبال ظفر، ڈین کلیہ سوشل سائنسز

پاکستان میں دستیاب وسائل کے مقابلہ میں انسانی آبادی تین گنا بڑھ چکی ہے جس کی وجہ سے جرائم میں اضافہ کے ساتھ ساتھ شہروں کی جانب آبادی کا بڑھتا ہوا دباؤ ماحولیات اور معیار زندگی میں کمی کا باعث بن رہا ہے۔ان باتوں کا اظہار رئیس جامعہ پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے یونیورسٹی کے شعبہ دیہی عمرانیات کے زیر اہتمام بڑھتی ہوئی آبادی کے ملکی ترقی پر اثرات کے عنوان سے خصوصی سیمینار یونیورسٹی کے نیو سینٹ ہال میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے اپنے خطاب کیا۔ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے ماہرین پر زور دیا کہ پاپولیشن جیسے اہم اور حساس موضوع پر کھلے ذہن کے ساتھ مکالمے کا آغاز کیا جانا چاہئے تاکہ حقائق پر مبنی معلومات کی روشنی میں پلاننگ کو آگے بڑھایا جا سکے۔ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے شعبہ عمرانیات پر زور دیا

کہ پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے عوام تک حقائق پر مبنی معلومات اور فیملی پلاننگ کا پیغام پہنچائیں تا کہ قابل بھروسہ اعداد وشمار اور موثر گفتگو کے ذریعے اہداف حاصل کئے جاسکیں۔ان سے پہلے ڈین کلیہ سوشل سائنسز ڈاکٹر محمد اقبال ظفر نے اپنے ابتدائی کلمات میں بتایا کہ حکومتی کوششوں کے باوجود مانع حمل طریقوں کا استعمال 32 فیصد پر محدود ہے لہٰذا اس میں اضافہ کیلئے حکومت کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ اداروں کو بھی آگے آنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ صرف 3 مسلم ممالک کا شمار آبادی کے حوالے سے دنیا کے 10 بڑے ممالک میں ہوتا ہے جو کرہ ارض کی مجموعی آبادی کے 8 فیصد انسانوں پر مشتمل ہیں۔یونیورسٹی کے سابق طالب علم اور ترقی پسند کاشتکار منظور احمد ٹھاکر نے حکومت پر زور دیا کہ چائنہ کی طرز پر اس وقت تک پاکستان میں شادی شدہ جوڑوں کیلئے ون چائلڈ پالیسی ترتیب دی جائے جب تک ہمارے وسائل اور آبادی میں بہتر تناسب قائم نہیں ہوجاتا۔تقریب سے شعبہ عمرانیات کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر اشفاق احمد مان اور ڈاکٹر سائرہ اختر نے بھی خطاب کیا۔

انسٹیٹیوٹ آف ایگریکلچرل ایکسٹینشن و دیہی ترقی کے زیراہتمام دیہی ترقی کے حوالے سے زرعی توسیع کے اُبھرتے ہوئے آفاق کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

یونیورسٹی میں ہر سال سینکڑوں تحقیقی مقالے سامنے آتے ہیں جن میں سے بہت کم تعداد معاشرے کی بھلائی اور درپیش مشکلات کیلئے استعمال ہو پاتے ہیں۔رئیس جامعہ پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں

عالمی ادارے کے زرعی توسیعی پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے 80 ہزار کسان براہ راست جبکہ ڈیڑھ لاکھ آبادی کی آمدنی ومعیار زندگی میں بلاواسطہ طور پر بہتری آئی۔گرانٹ وینگ

جدید زرعی ٹیکنالوجی کو عام کسان کی دہلیز تک پہنچائے بغیر غذائی استحکام کے اہداف حاصل کرنا خاصل مشکل ہوگا۔پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال ظفر، ڈین کلیہ سوشل سائنسز

جامعہ زرعیہ فیصل آباد کے انسٹیٹیوٹ آف ایگریکلچرل ایکسٹینشن و دیہی ترقی کے زیراہتمام دیرپا دیہی ترقی کے حوالے سے زرعی توسیع کے اُبھرتے ہوئے آفاق پر منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد ہوا۔مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے کہا کہ زرعی توسیع کے ذمہ داران پر زور دیا کہ کسانوں کی رہنمائی کے فریضہ میں تمام توانائیاں صرف کریں تا کہ کاشتکاری کو ایک مکمل کاروبار کی صورت میں آگے بڑھایا جاسکے۔ان کا کہنا تھا کہ ملک کی 58 فیصد آبادی کی غذائی و نیوٹریشن ضروریات کماحقہ پوری نہیں ہورہیں لہٰذا زرعی پیداواریت میں اضافہ کے ساتھ ساتھ زرعی مارکیٹنگ میں حکومتی گرفت مضبوط کرنا انتہائی اہم پیش رفت ہوگی جس سے دیہی ترقی

ممکن ہوگا۔انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں ہرسال سینکڑوں تحقیقی مقالے سامنے آتے ہیں جن میں سے بہت کم تعداد معاشرے کی بھلائی اور درپیش مشکلات کیلئے استعمال ہو پاتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک وزراعت کے گرانٹ ویننگ نے بتایا کہ عالمی ادارے کے زرعی توسیعی پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے 80 ہزار کسان براہ راست جبکہ ڈیڑھ لاکھ آبادی کی آمدنی ومعیار زندگی میں بلاواسطہ طور پر بہتری آئی۔ایس آر آئی پبلک سیکٹر ریفارمز کی مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر شیر یلے رینڈل نے بتایا کہ روانڈا میں خانہ جنگی کے بعد حکومت کی طرف سے کرپشن اور خواتین کیخلاف جرائم کو ناقابل معافی قرار دیئے جانے کے بعد زرعی ترقی' سیاسیات اور انتظامی مشینری میں خواتین کی عملی شرکت سے شرح نمو میں ایک تہائی اضافہ ممکن ہوا۔ڈین کلیہ سوشل سائنسز ڈاکٹر اقبال ظفر نے کہا کہ ہر چند زرعی پیداوار میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے تاہم جدید زرعی ٹیکنالوجی کو عام کسان کی دہلیز تک پہنچائے بغیر غذائی استحکام کے اہداف حاصل کرنا خاصل مشکل ہوگا۔ڈائریکٹر انسٹیٹیوٹ آف ایگری ایکسٹینشن وررول ڈویلپمنٹ ڈاکٹر تنویر علی نے بتایا کہ یونیورسٹی نے کسانوں کی موثر رہنمائی کیلئے ویب سائٹ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کیلئے علیحدہ انفرمیشن ڈیسک قائم کر دیا ہے۔کانفرنس سے ایگری ایکومن فاؤنڈیشن کے گلوبل ہیڈ شیخ نوراللہ، ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب رفیق اختر اور انسٹیٹیوٹ کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر افتخار احمد نے بھی خطاب کیا۔

جامعہ زرعیہ فیصل آباد میں جشن بہاراں کے سلسلہ میں دوسرے لائل پور آرٹس اینڈ لٹریچر فیسٹیول کا انعقاد

نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی اُمور کا فروغ فنون لطیفہ کے قومی پروگرامز کا انعقاد شہر کے باسیوں کے چہروں پر مسکراہٹ، اُمید کی کرن، گھٹن اور بے چینی اور مایوسی کم کرنے کا باعث قرار دیا جا رہا ہے جسے سراہا جانا چاہئے۔گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور لائل پور لٹریچر و آرٹ فیسٹیول میں ملک کے پانچوں صوبوں اور آزاد کشمیر سے طلبہ کی کثیر تعداد میں شرکت سے کیمپس منی پاکستان کی کی تصویر پیش کر رہا ہے۔رئیس جامعہ پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں اسلاف پسندی اچھی چیز ہے تاہم اصول پسندی زیادہ اہم اور ایک بہترین راستہ ہے جس پر چل کر باوقار ترقی ممکن بنائی جاسکتی ہے۔ناموروا ینکر پرسن صحافی طلعت حسین

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں جشن بہاراں کے سلسلہ میں دوسرے لائل پور آرٹ اینڈ لٹریچر فیسٹیول کا انعقاد ہوا جس میں ملک کی تمام جامعات کے سینکڑوں طلباء وطالبات ڈرامہ نگاری' بیت بازی' نظم' غزل' سوال وجواب' فوک سونگ' پینگ' کلچرل پروگرامز اور دیگر رنگارنگ پروگرامز میں شریک ہوئے۔تقریبات میں گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور، وفاقی پارلیمانی سیکرٹری خزانہ' ریونیو اور معاشی اُمور رانا محمد افضل خاں، نامور صحافی واینکر پرسن طلعت حسین، بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر رائے نیاز احمد، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد مختار، ڈسٹرکٹ کوارڈی نیشن آفیسر فیصل آباد نورالامین مینگل اور پاکستان ٹیلی ویژن کی نامور اور سدا بہار فنکارہ فریال گوہر اور ملک بھر سے تعلیمی، سیاسی و سماجی شخصیات کے علاوہ طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔یونیورسٹی انتظامیہ نے لائل پور آرٹ اینڈ لٹریچر فیسٹیول کے موقع پر کتاب میلے کا خصوصی طور پر اہتمام کیا جس میں ملک بھر سے درجنوں پبلشرز اور پرنٹرز ہزاروں کتابوں کے ساتھ اپنے سٹالز لگائے۔ چھ روزہ تقریبات میں ملک بھر سے چالیس جامعات کے طلباء وطالبات کے مابین نظم' غزل' بیت بازی' اُردو' انگریزی اور پنجابی میں تقریری مقابلہ جات، ڈرامہ نگاری اور مصوری کے دلچسپ مقابلہ جات منعقد ہوئے۔فیسٹیول کی رنگارنگ افتتاحی تقریب اقبال آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی جس میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے ڈینز' ڈائریکٹرز اور سینئر اساتذہ کے ہمراہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔افتتاحی تقریب میں آرٹ کلب سے وابستہ طلباء وطالبات نے خوبصورت پرفارمنس کا مظاہرہ کرتے ہوئے شرکاء کو خوش آمدید کہا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے کہا کہ پورے شہر میں بہار کے حسین رنگ دیکھنے والوں کو اپنی گرفت میں لئے ہوئے ہیں اور یونیورسٹی اپنے طلباء وطالبات کو کلاس روم کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں' فنون لطیفہ اور سپورٹس

میں صلاحیتوں کے بھرپور اظہار کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ میں ایسے صحت مند قومی مقابلے بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں میں کلچرل ایکسچینج کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی نمائندہ تنظیم لیڈیز سرکل زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کا افتتاح

لیڈیز سرکل کے قیام سے زرعی یونیورسٹی میں موجود ساڑھے پانچ ہزار سے زائد خواتین کو معاشرے میں صحت مند سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لئے ایک بھرپور پلیٹ فارم میسر آئے گا۔ پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں

اس قسم کے فورم خواتین کے متحرک کردار کی ضمانت ہوتے ہیں جس کے لئے اپوا کے تحت مزید سرپرستی کی جائے گی۔ انجم عالم شاہ، مرکزی عہدیدار آل پاکستان وومن ایسوسی ایشن

پاکستان خواتین کے حوالے سے امتیازی سلوک میں 136 ممالک میں سے یمن کے بعد دوسرا امتیازی رویہ رکھنے والا ملک قرار پایا ہے جو کہ اسلامی عقائد کے حامل نظریاتی ملک کے لئے بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ ان باتوں کا اظہار زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی نمائندہ تنظیم لیڈیز سرکل زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے افتتاح کے موقع پر منعقد کی جانے والی مرکزی تقریب سے بطور مہمان خصوصی اپنے خطاب میں کہا کہ ملک کے تجارتی اور صنعتی مرکز کے بارے میں عورتوں پر تشدد کی کالک صاف کرنے کے لئے یونیورسٹی اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے کہا کہ لیڈیز سرکل کے قیام سے زرعی یونیورسٹی میں موجود ساڑھے پانچ ہزار سے زائد خواتین کو معاشرے میں صحت مند سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لئے ایک بھرپور پلیٹ فارم میسر آئے گا۔ ان سے پہلے آل پاکستان وومن ایسوسی ایشن کی مرکزی عہدیدار انجم عالم شاہ نے لیڈیز سرکل کے لئے 20 ہزار روپے نقد عطیہ کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کے فورم خواتین کے متحرک کردار کی ضمانت ہوتے ہیں جس کے لئے اپوا کے تحت مزید سرپرستی کی جائے گی۔ انسٹی ٹیوٹ آف رورل ہوم اکنامکس کی چیئر پرسن ڈاکٹر ناہید عباس نے کہا کہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں متعدد رہائشی علاقوں کو وائس چانسلر کی ہدایت پر خواتین کے لئے وومن کمپلیکس میں تبدیل کیا گیا ہے۔ شعبہ زوالوجی کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر نورین رانا، عورت فاؤنڈیشن کی نمائندہ حسنہ چیمہ، ڈاکٹر ماہ رخ سعید، صدف زارا نقوی، ڈاکٹر فاطمہ مصطفیٰ، ڈاکٹر طاہرہ اقبال، ڈاکٹر فرح ریاض اور دیگر خواتین نے بھی خطاب کیا۔ قبل ازیں خواتین کے عالمی دن کے سلسلے میں واک کا اہتمام کیا گیا۔ وائس چانسلر ڈاکٹر اقرار احمد خاں کی زیر قیادت واک کی شرکاء نے مرکزی گیٹ تک چکر لگایا۔

اقبال آڈیٹوریم میں زرعی ترقی اور پاک بھارت تجارتی امکانات پر منعقدہ پبلک لیکچر کا انعقاد

جامعہ زرعیہ فیصل آباد کے اقبال آڈیٹوریم میں زرعی ترقی اور پاک بھارت تجارتی امکانات کے موضوع پر ایک لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بھارت کے سابق چیف الیکشن کمشنر اور ایوان بالا کے رکن ڈاکٹر منوہر سنگھ گل نے بتایا کہ بھارت میں زرعی بینکوں کے ذریعے ہر کسان کو ٹیوب ویل، زرعی مداخل اور فرٹیلائزرز کیلئے آسان شرائط پر قرضے دیئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے آج 12 لاکھ ٹیوب ویلوں کے ذریعے آبپاشی کی جارہی ہے نتیجتاً زیرزمین پانی کی سطح خاصی نیچے جاچکی ہے جسے روکنے کیلئے بھی اقدامات زیرغور ہیں۔ بھارت اور پاکستان میں تجارتی روابط میں بہتری پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے دونوں ممالک کے

کسانوں اور تاجروں کو بڑی منڈیاں دستیاب ہونگی۔انہوں نے بتایا کہ موجودہ بھارتی حکومت پنجاب کے ساتھ ساتھ دوسرے صوبوں اور ریاستوں میں بھی ریل نیٹ ورک میں وسعت سمیت زرعی ترقی کیلئے حوصلہ افزاء منصوبے لا رہی ہے جس سے دیہی ترقی اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔انہوں نے پاکستان میں مکئی کی بہترین پیداوار کو سراہتے ہوئے کہا کہ بھارت میں مکئی کی اتنی پیداوار حاصل نہیں کی جاسکی۔قبل ازیں انہوں نے خواتین کیلئے مخصوص ایک روزہ فن فیئر و مینا بازار کا افتتاح کیا۔آفس آف دی سینئر ٹیوٹر اور انسٹیٹیوٹ آف رورل ہوم اکنامکس کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ فیملی فن ڈے میں ڈاکٹر منوہر سنگھ گل نے کہا کہ خواتین کو ترقی کے دھارے میں شامل اور ہر سطح پر ان کے کردار کی موثر پذیرائی کئے بغیر ترقی کے اہداف کما حقہ حاصل نہیں کئے جاسکتے۔

جامعہ زرعیہ فیصل آباد کی پاکستان میں 150 سے زائد پبلک و پرائیویٹ ڈگری ایوارڈنگ انسٹی ٹیوشنز میں اوّل پوزیشن

پاکستان کونسل فار سائنس و ٹیکنالوجی نے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کو پاکستان کی 150 سے زائد پبلک و پرائیویٹ ڈگری ایوارڈنگ انسٹی ٹیوشنز میں نمبر ون

یونیورسٹی قرار دیا ہے۔سال 2013ء کے اعداد و شمار کی روشنی میں ترتیب دی گئی قومی درجہ بندی میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد 779.17 کوالٹی سکور کے ساتھ سرفہرست ہے جبکہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور 477.98 اور پنجاب یونیورسٹی لاہور 2.73.03 پوائنٹس کے ساتھ بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن کی حقدار قرار پائیں۔قبل ازیں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد نیشنل تائیوان یونیورسٹی رینکنگ میں دنیا کی 98ویں جبکہ ایشیاء پیسی فک میں 20ویں پوزیشن کے ساتھ بین الاقوامی رینکنگ کا حصہ بننے والی ملک کی پہلی جامعہ کا اعزاز حاصل کرچکی ہے جبکہ یو آئی گرین میٹرکس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ میں یہ دنیا کی 35ویں گرین یونیورسٹی قرار پائی ہے۔علاوہ ازیں کیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ نے جامعہ زرعیہ فیصل آباد کو ایگریکلچر اینڈ فارسٹری میں دنیا کی 139ویں بہترین یونیورسٹی قرار دیا ہے جبکہ اسلامی ترقیاتی بینک کی طرف سے 57 مسلم ممالک میں کسی بھی ایک سال کیلئے اسے بہترین سائنس و ٹیکنالوجی ایوارڈ کا حامل ادارہ قرار دیا جاچکا ہے۔